2019年5月1日ジャング紙ラホール版1面

وفاقی وزراء میں شدید اختلاف

کم عمری کی شادی روکنے کیلئے سرکاری ممبر کے بل پر حکومتی پارٹی تقسیم، وزیر انسانی حقوق حامی، وزیر مذہبی امور اور پارلیمانی امور مخالف

قرآن وسنت کے منافی قانون سازی نہیں کرسکتے‘ وزیر مملکت پارلیمانی امور کی استعفے کی دھمکی‘ 72 ارکان نے حمایت‘ 50 نے مخالفت کی‘ رائے شماری کے دوران کئی وزراء ایوان سے چلے گئے

پیپلز پارٹی کی جانب سے حمایت‘ مسلم لیگ (ن) نے قائمہ کمیٹی کو بھیجنے کی سفارش کردی‘ جماعت اسلامی‘ جمعیت علمائے اسلام کی مخالفت‘ ڈپٹی اسپیکر نے بل اسٹینڈنگ کمیٹی کو بھیج دیا

اسلام آباد (ایجنسیاں، مانیٹرنگ سیل) کم عمری کی شادی کے لئے سرکاری ممبر کے بل پر وفاقی وزراء میں شدید اختلاف، حکومتی پارٹی تقسیم، وزیر انسانی حقوق نے حمایت جبکہ وزیر مذہبی امور اور پارلیمانی امور نے مخالفت کی ۔ تفصیلات کے مطابق قومی اسمبلی میں 18 سال سے کم عمری کی شادی روکنے کا (ترمیمی) بل 2019، نشہ آور اشیاء پر قابو پانے کا (ترمیمی) بل 2019، انسانی اعضاء و عضلات کی پیوند کاری (ترمیمی) بل 2019، جنوبی پنجاب، بہاولپور اور ہزارہ صوبہ کے قیام کے حوالے سے دستور (ترمیمی) بل 2019 اور پاکستان شہریت (ترمیمی) بل سمیت دیگر بل ایوان میں پیش کردیئے گئے‘ ڈپٹی اسپیکر نے بلوں کو مزید غور کے لئے متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کو بھجوادیا، شادی کے لئے عمر کی کم از کم حد 18 سال مقرر کرنے کے حوالے سے سرکاری ممبر ڈاکٹر رمیش کمار کی جانب سے پیش کئے گئے بل پر حکمراں جماعت میں واضح تقسیم اور وفاقی وزراء میں شدید اختلاف نظر آیا‘ وفاقی وزیر مذہبی امور نورالحق قادری اور وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور علی محمد خان نے بل پیش کرنے کیلئے تحریک کی مخالفت کرتے ہوئے اس معاملے پر اسلامی نظریاتی کونسل سے رائے لینے کی سفارش کردی جبکہ شیریں مزاری نے بل پیش کرنے کے لئے تحریک کی حمایت کی ‘ ڈاکٹر شیریں مزاری نے کہا کہ دبئی، ترکی اور مصر میں شادی کے لئے 18 سال کی عمر کی حد موجود ہے، بل بجٹ کے لئے کمیٹی میں بھیجا جائے۔ ن لیگ کی شائستہ پرویز نے کہا کہ چند لوگ کیا اسلام کے ٹھیکیدار ہیں، بل کمیٹی میں بھیجا جائے۔ ڈپٹی اسپیکر نے ووٹنگ کرائی جس پر ایوان میں موجود سیاسی جماعتوں میں تقسیم نظر آئے، پی پی پی نے حمایت کی، 72 اراکین نے بل کی حمایت کی اور 50 نے مخالفت کی۔ ڈپٹی سپیکر نے بل کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کو بھیج دیا۔ مرتضیٰ جاوید عباسی نے جنوبی پنجاب ، بہاولپور اور ہزارہ کو صوبہ بنانے کے حوالے سے بل (دستور ترمیمی بل 2019) ایوان میں پیش کیا۔ عمر ایوب نے کہا کہ ہزارہ صوبہ بنے گا‘ بل کی حمایت کرتے ہیں۔